خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 30 اگست 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقعہ اِفک کا ذکر کیا۔ حسن اخلاق کی صورت میں وعید کو توڑا جا سکتا ہے، حضرت ابو بکر نے اپنے غلام کے متعلق کہا کہ وہ اس کی الزام دہی کی وجہ سے اس کا کھانا بند کر دیں گے لیکن بعد میں قرآنی آیت نازل ہونے پر انہوں نے معاف کر دیا۔ بعض دیگر معتبر صحابہ کرامؓ بھی اس الزام تراشی میں مبتلاء ہو گئے تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ پر الزام لگانے کی اصل وجہ کیا تھی، ایک صورت یہ ہے کہ یہ الزام سچ ہوتا جسے کوئی بھی نہیں مان سکتا، دوسری صورت یہ ہے کہ ان کی بدنامی سے کسی اور سے بدلہ لیا جائے، اس سے آنحضور ﷺ یا حضرت ابو بکر سے کوئی بدلہ لیا جانا مقصد ہو۔ حضرت عائشہ کی سوتنوں میں سے کسی نے بھی اس الزام میں حصہ نہیں لیا، اور مردوں کو ایک عورت سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے، اصل غرض یہ تھی کہ آپ ﷺ کے بعد حضرت ابو بکر کا مقام ہے اس لئے ان سے مسلمانوں کو بددل کرنے کی کوشش کی جائے تا خلافت کا دروازہ ہی بند ہو جائے، یہی وجہ ہے کہ قرآن میں جب اس افک کے متعلق آیت نازل ہوئی تو وہیں ساتھ ہی خلافت کا بھی ذکر کیا۔

مکہ کے لوگ عبد اللہ بن ابی بن سلول کی سرداری کی تیاری کر رہے تھے جب آنحضرت ﷺ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے جس کے باعث اس کی سرداری قائم نہ ہو سکی، وہ بظاہر تو مسلمانوں میں شامل ہو گیا لیکن اندر منافقت رکھی، اور جب اسے اپنی سرداری واپس ملتی نظر نہ آئی تو اس موقع پر اس نے حضرت عائشہ کے پیچھے رہ جانے سے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان دونوں اشخاص کے کردار کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ سورۃ نور کے شروع میں حضرت عائشہ پر لگنے والے الزام کا ذکر کیا گیا ہے، پھر اس الزام کے بعد خلافت کا ذکر کیا ہے، خدا تعالیٰ اس نور کا اظہار اپنے پاس رکھا ہے انسان کی کیا اوقات کے خدائی نور کو بجھا سکے۔ اوس اور خزرج کے درمیان بھی رنجش پیدا ہو گئی تھیں اسے بھی حکمت کے ساتھ آپ ﷺ نے دور کیا۔ بعض روایات کے مطابق الزام لگانے والے بعض لوگوں پر حد لگائی گئی، بعض کو کوڑے لگانے کے متعلق بھی روایات ملتی ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جلسہ سالانہ جرمنی کے متعلق لوگوں نے بڑے اچھے تاثرات بیان کئے ہیں، میڈیا کے ذریعہ اسلام کا پیغام بھی پھیل رہا ہے۔ دعاؤں کو جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں کی چادر میں لپیٹے رکھے۔ آمین

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوڈان کے ایک احمدی مرحوم کا ذکر خیر کیا۔ اللہ تعالیٰ مسلمان حکومتوں کے درمیانی فسادات کو دور فرمائے اور ان میں امن قائم فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞